© rasailojaraid.com

جمال الدین الاسنوی

اور ان کی طبقات الشافعیہ

(۶)

جناب حافظ ڈاکٹر عبد العلیم خان صاحب ایم اے، پی، ایچ، ڈی لکچرر شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

الفصل الثانی فی الاسماء الزائدۃ علی الکتابین

۵۳۸- السّرنر اشر، محمد بن ملوی بن علویۃ، ابو عبداللہ الجرجانی (م ۳۲۰ھ) ص ۲۱۰

۵۳۹- الروذباری[1]، محمد بن احمد بن القاسم، ابوعلی (م ۳۲۲ھ) ص ۲۱۰

۵۴۰- الرازی، عبدالرحمن بن ابی حاتم محمد بن ادریس، ابو محمد (م ۳۲۷ھ) ۲۱۱

۵۴۱- الرازی، عبدالرحمن بن سلمویہ (م ۳۲۹) ص ۲۱۱

۵۴۲- الرازی، محمد بن عبداللہ بن جعفر، ابوالحسین (م ۳۴۷ھ) ص ۲۱۱

۵۴۳- ابن رزقویہ، محمد بن احمد بن محمد بن رزق، ابوالحسن، البغدادی البزاز (۳۲۵-۴۱۲ھ) ص ۲۱۱

۵۴۴- ابن رامین، ابومحمد بن الحسن بن الحسین بن رامین، الاسترابذی (م ۴۱۲ھ) ص ۲۱۲

۵۴۵- روح بن محمد بن احمد، ابوزرعہ [حفید ابن السنی] (م ۴۲۳ھ) ص ۲۱۲

۵۴۶- ابن زویلن، عبدالوہاب بن محمد بن عمر بن محمد، البغدادی (م ۴۳۰ھ) ص ۲۱۲-

۵۴۷- الرویانی، علی بن احمد بن علی بن عبداللہ، الطبری (م ۴۸۳ھ) ص ۲۱۲

[1] روذبار- بضم اولہ وفتح الزاء المعجمۃ، کی طرف نسبت ہے۔ روذبار بغداد کا ایک مشہور گاؤں ہے۔ (معجم ۳/۷۷)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۴۸۔ الرمیلی،(۱) مکی بن عبدالسلام بن الحسین، ابوالقاسم الانصاری (۴۳۲-۴۹۲ھ) ص ۲۱۲

۵۴۹۔ الرّاذکانی،(۲) احمد بن موسیٰ، ابوحامد الطوسی۔ ص ۲۱۳

۵۵۰۔ الرملی،(۳) ادریس بن حمزۃ بن علی، ابوالحسن، الشامی (م ۵۰۴ھ) ص ۲۱۳

۵۵۱۔ الرازی، عبدالکریم بن علی بن ابی طالب، ابوالقاسم (م ۵۲۲ھ) ص ۲۱۳

۵۵۲۔ ابن الرطبی، احمد بن سلامۃ بن عبیداللہ، ابوالعباس، البجلی الکرخی (۴۶۰-۵۲۷ھ) ص ۲۱۴

۵۵۳۔ عبداللہ، ابومحمد (۴۸۸ ...؛ اخو ابن الرطبی) ص ۲۱۴

۵۵۴۔ ابن رُدماء، المبارک بن المبارک بن احمد بن یعلی، ابونصر (۴۸۸-۵۴۳ھ) ص ۲۱۴

۵۵۵۔ الرستمی،(۴) عبداللہ بن العباس بن علی، ابوالحسن، الاصبہانی (م ۵۶۱ھ) ص ۲۱۴

۵۵۶۔ الرمیلی، علی بن الحسن بن علی، ابوالحسن (م ۵۹۹ھ) ۲۱۵

۵۵۷۔ ابن الرفاعی، احمد بن احمد بن یحییٰ بن حازم بن علی بن رفاعہ ابوالعباس، المغربی (م ۵۷۸ھ) ص ۲۱۵

۵۵۸۔ الرازی، مبشر بن احمد بن علی، ابوالرشید (م ۵۸۹ھ) ص ۲۱۶

۵۵۹۔ الرصافی،(۵) الیمان بن احمد، ابوالحسن، الواسطی (م ۵۹۱ھ) ص ۲۱۶

۵۶۰۔ رفیع الدین، عبدالعزیز بن عبدالواحد بن اسماعیل، ابوحامد الجیلی۔ ص ۲۱۶

---

(۱) رُمیلۃ (بضم الراء وفتح المیم) کی طرف نسبت ہے۔ رُمیلہ بصرہ سے مکہ جاتے ہوئے حفر ابی موسیٰ کے بعد ایک منزل کا نام ہے۔ بحرین کے گاؤں میں سے ایک مشہور گاؤں کا نام ہے۔ سمعانی کا خیال ہے کہ رمیلہ بیت المقدس میں ایک گاؤں ہے۔ (معجم ۳/۷۳)

(۲) راذکان (بفتح الذال المعجمہ) کی طرف نسبت ہے اور یہ طوس میں ایک گاؤں کا نام ہے (معجم ۳/۱۳)

(۳) رَملۃ (بفتح الراء وسکون المیم) کی طرف نسبت ہے جو فلسطین میں ایک بہت بڑا شہر ہے (معجم ۳/۶۹)

(۴) قال الاسنوی: "الرستمی منسوب الی جد له یقال له رستم" (طبقات ص ۲۱۴)

(۵) قال الاسنوی فی طبقاته: "الرصافة بلد من اعمال واسط قریبة منها وتطلق ایضاً علی اماکن کثیرة" (طبقات الشافعیہ ص ۲۱۶)

© rasailojaraid.com

۵۶۱ - ابن رزین، محمد بن الحسین بن رزین، ابو عبد اللہ العامری، تقی الدین (۶۰۳ - ۶۸۰ھ) ص ۲۱۸

۵۶۲ - عبد البر، صدر الدین (م ۶۹۵ھ) ص ۲۱۸ [ولد ابن رزین]

۵۶۳ - عبد اللطیف، ابو البرکات، بدر الدین (۶۴۹ - ۷۱۰ھ) [ولد ابن رزین]

۵۶۴ - عبد المحسن، علاء الدین (م ۷۳۳ھ) ص ۲۱۸ [حفید ابن رزین]

۵۶۵ - جعفر بن محمد بن عبد الرحیم، الشریف ابو الفضل القنائی، ضیاء الدین (۶۱۸ - ۶۹۶ھ) ص ۲۱۸

۵۶۶ - تقی الدین ابو البقاء، محمد (۶۴۵ - ۷۲۸ھ) ص ۲۱۹ [ولد القنائی]

۵۶۷ - فتح الدین علی، (م ۷۰۸ھ) ص ۲۱۹ [حفید القنائی]

۵۶۸ - عز الدین، محمد (م ۷۱۱ھ) ص ۲۱۹ [حفید القنائی]

۵۶۹ - رضی الدین، محمد بن ابی بکر بن خلیل، العسقلانی، المکی (م ۶۹۶ھ) ص ۲۱۹

۵۷۰ - ابن الرفعة، احمد بن محمد بن علی، ابو العباس، نجم الدین (۶۴۵ - ۷۱۰ھ) ص ۲۲۰

۵۷۱ - الرشیدی، ابراہیم بن لاجین، برہان الدین (م ۷۴۹ھ) ص ۲۲۱

باب الزاء المعجمة

فیہ فصلان، الأول فی الاسماء الواقعة فی الرافعی والروضة

۵۷۲ - الزبیری، احمد بن سلیمان، ابو عبد اللہ البصری (م ۳۱۷ھ) ص ۲۲۱

۵۷۳ - الزجاجی[1]، الحسن بن محمد بن العباس القاضی ابو علی الطبری ص ۲۲۲

۵۷۴ - الزیادی، محمد بن محمد بن محمش، ابو طاہر (۳۱۷ - ۴۰۰ھ) ص ۲۲۲

---

(۱) زَجّاجه (بفتح الزاء المعجمه وجیم مشددة مفتوحه) کی طرف منسوب ہے۔ قوص کے قریب ایک گاؤں ہے اور یہ گاؤں قوص اور قفط کے مابین ہے (معجم ۳/۱۳۳)

© rasailojaraid.com

۵۷۵. الزنجانی[1]، احمد بن محمد بن احمد بن زنجویہ، ابوبکر (۴۰۳-۵۰۰ھ) ص ۲۴۳

الفصل الثانی فی الاسماء الزائدۃ علی الکتابین

۵۷۶- الزرادی[2]، احمد بن محمد بن عبداللہ، ابوعمرو (م ۳۸۲ھ) ص ۲۲۳

۵۷۷- الزیات، محمد بن عمر بن محمد بن علی، ابوبکر، البغدادی (ص ۲۲۳)

۵۷۸- ابو زید، القاضی، عبدالرحمن بن محمد بن احمد بن حبیب (م ۴۱۳ھ) ص ۲۲۴

۵۷۹- الزجاهی[3]، محمد بن عبداللہ بن احمد، ابوعمرو (۳۳۱-۴۲۰ھ) ص ۲۲۴

۵۸۰- الزجاج، عبدالملک بن عبداللہ بن محمود بن صہیب بن مسکین، ابوالحسن المصری۔ (م ۴۴۷ھ) ص ۲۲۴

۵۸۱ الزنجانی، عمر بن علی بن احمد، ابوحفص (م ۴۵۹ھ) ص ۲۲۳

۵۸۲- الزوزنی، عبدالرحمن بن الحسن بن احمد، ابوحنیفہ (م ۴۶۶ھ) ص ۲۲۴

۵۸۳- الزنجانی، یوسف بن الحسن بن محمد بن الحسن، ابوالقاسم المعروف بالتفکری (۳۹۵-۴۷۳ھ) ص ۲۲۵

۵۵۴- علی بن احمد ابوالحسن. ص ۲۲۵

۵۸۵ الزنجانی، یوسف بن علی بن محمد بن الحسین، ابوالقاسم (۴۳۹-۵۰۰ھ) ص ۲۲۵

---

(۱) زنجان کی طرف نسبت ہے۔ ایک بہت بڑے شہر کا نام ہے جو ابہر اور قزوین کے قریب ہے (معجم ۳/۱۵۲)

(۲) زرد (بفتح الزاء المعجمہ ثم الراء الساکنۃ) اسفراین میں ایک گاؤں ہے (معجم ۳/۱۳۹)

(۳) قال الاسنوی: الزجاهی بزاء معجمۃ مفتوحۃ وقد تضمّ وراء مہملۃ ساکنۃ بعدھا جیم - وزرجاہ قریۃ من قری بسطام"
(طبقات الشافعیۃ الاسنوی ص ۲۲۴)

© rasailojaraid.com

۵۸۶- الزبرانی[1]، زید بن عبداللہ بن احمد الیمنی (وفات ۵۱۶ ...) ص ۲۲۵

۵۸۷- الزیادی، الفضل بن محمد بن ابراہیم بن محمد (۴۵۸ھ - ۵۵۰ھ) ص ۲۲۶

۵۸۸- الزاهد، عمر بن محمد بن الحسین، ابو حفص (م ۵۵۴ھ) ص ۲۲۶

۵۸۹ الزنجانی، عبدالرحیم بن رستم، ابو الفضائل (م ۵۶۳ھ) ص ۲۲۶

۵۹۰- الزنجانی، ابوالحسن بن عبدالمحسن بن عبداللہ العبشمی (م قبل ۵۹۰ھ) ص ۲۲۶

۵۹۱- الزنجانی، منصور بن الحسن بن منصور، ابوالمکارم (م ۵۹۷ھ) ص ۲۲۷

۵۹۲- ابن الزکی، محمد بن علی بن محمد، ابو المعالی، محی الدین القرشی، العثمانی (۵۵۰ - ۵۹۸ھ) ص ۲۲۷

۵۹۳- زکی الدین، علی (م ۵۶۴ھ) ص ۲۲۷ (والد ابن الزکی)

۵۹۴- یوسف بن یحیی بن محمد بن یحیی، بہاء الدین (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۷

۵۹۵- ابن الزجاجیة، مکی بن محمد، الدمشقی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۷

۵۹۶- الزنجانی، ابراہیم بن عبدالوہاب الانصاری، عماد الدین۔ ص ۲۲۸

۵۹۷- الزفتاوی[2]، صالح بن بدر بن عبداللہ۔ تقی الدین (م ۶۳۰) ص ۲۲۸

۵۹۸- ابن خطیب زملکا[3]، عبدالواحد بن عبدالکریم بن خلف، ابو المکارم کمال الدین (م ۶۵۱) ص ۲۲۸

---

(۱) زَبَران (بفتح الزاء والباء والراء) کی طرف نسبت ہے جو ملک یمن میں شہر جند کا ایک گاؤں ہے۔

(معجم ۳/۱۳۰)

(۲) زفتا (بالکسر اول وسکون ثانیہ) کی طرف منسوب ہے۔ فسطاط کے قریب ایک شہر کا نام ہے (معجم البلدان ۳/۱۴۲)

(۳) زملکا۔ اس کو زملکان بھی کہتے ہیں۔ سمعانی نے لکھا ہے کہ دو گاؤں کے نام ہیں جن میں سے ایک بلخ میں ہے اور دوسرا دمشق میں (معجم البلدان ۳/۱۵۰)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۹۹ ۔ علاء الدین، ابوالحسن علی (م ۶۹۰ھ) [ولد ابن خطیب زملکا]

۶۰۰ ۔ کمال الدین، محمد بن علی (م ۷۲۷ھ) [حفید ابن خطیب زملکا]

۶۰۱ ۔ الزنجانی، محمود بن احمد بن محمود، ابوالثناء (م ۶۵۶ھ) ص ۲۳۰

۶۰۲ الزنجانی، محمود بن عبداللہ بن احمد، ظہیر الدین، ابوالمحامد (۵۱۔۶۷۴ھ)

ص ۲۲۰

۶۰۳ ۔ ابن زکیس، یحییٰ بن عبدالکریم بن محمد بن زکیر، محی الدین القوصی (م ۷۱۰ھ) ص ۲۳۰

۶۰۴ ۔ الزرکانی، عمر بن ہارون بن محمد، شہاب الدین، القزوینی (م ۷۲۸ھ) ص ۲۳۱

۶۰۵ ۔ الزنکلونی، ابوبکر ابن اسماعیل بن عبدالعزیز، مجد الدین (م ۷۴۰ھ) ۲۳۱ ص

باب السین

فیہ فصلان، الاول فی الأسماء الواقعة فی الرافعی والروضة

۶۰۶ ۔ احمد بن سیّار، ابوالحسن، السیّاری، المروزی (م ۲۶۰ھ) ص ۲۳۲

۶۰۷ ۔ احمد بن عمر بن سُریج، ابوالعباس، البغدادی (م ۳۰۶ھ) ص ۲۳۲

۶۰۸ ۔ ابوحفص، عمر، ص ۲۳۳ [ولد ابن سُریج]

۶۰۹ ۔ الساجی، زکریا بن یحییٰ بن عبدالرحمن، ابویحییٰ، الضبی، البصری۔

(م ۳۰۷ھ) ص ۲۳۳)

۶۱۰ ۔ محمد بن المفضل بن سلمة، ابوالطیب الضبی (م ۳۰۸ھ) ص ۲۳۳

۶۱۱ ۔ السجستانی، احمد بن عبداللہ بن سیف ابوبکر (م ۳۱۶ھ) ص ۲۳۴

۶۱۲ ۔ عتبة بن عبیداللہ بن موسیٰ، ابوالطیب، الہمدانی (م ۳۵۰ھ) ص ۲۳۴

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۱۳۔ الساوی[1]، محمد بن موسیٰ، ابو الطیب۔ ص ۲۳۵

۶۱۴۔ الشکری[2]، یحییٰ بن ابی طاہر احمد، ابو زکریا (م ۳۰۸ھ) ۲۳۵

۶۱۵۔ السرخسی[3]، زاہر بن احمد بن محمد بن، ابو علی (م ۳۸۹ھ) ص ۲۳۵

۶۱۶۔ ابن سراقۃ، محمد بن یحییٰ بن سراقہ، ابو الحسن، العامری البصری۔
(کان حیاً فی ۴۱۰ھ) ص ۲۳۶

۶۱۷۔ السنجی، الحسین بن شعیب، ابو علی، المروزی (م ۴۲۷ھ) ص ۲۳۶

۶۱۸۔ السمعانی، منصور بن محمد بن ابی المظفر التمیمی المروزی (۴۲۶ - ۴۸۹ھ) ص ۲۳۷

۶۱۹۔ السرخسی، عبد الرحمن بن احمد، ابو الفرج، و یعرف ایضاً بالرزاز (م ۴۹۴ھ) ص ۲۳۷

۶۲۰۔ السمعانی، محمد بن منصور، ابو بکر (۴۶۶ - ۵۱۰ھ) ص ۲۳۸

الفصل الثانی فی الأسماء الزائدۃ علی الکتابین

۶۲۱۔ السراج، محمد بن اسحاق، ابو العباس، الثقفی (م ۳۱۳ھ) ص ۲۳۹

۶۲۲۔ السلمانی، ابو علی۔ ص ۲۳۹

۶۲۳۔ السجستانی، عبد اللہ بن ابی داؤد سلیمان، ابو بکر (۲۳۰ - ۳۱۶ھ)
[صاحب السنن] ص ۲۳۹

---

[1] ساوۃ کی طرف نسبت ہے۔ ساوہ ہمذان اور رَے کے مابین ایک خوب صورت شہر ہے اس کے ہمذان اور رَے کے درمیان تیس میل کا فاصلہ ہے (معجم البلدان ۳/ ۱۶۹)

[2] شُکَّر (بروزن زُفَر) کی طرف نسبت ہے۔ مصر میں ایک جگہ کا نام ہے۔ اس کے اور مصر کے مابین دو دنوں کا راستہ ہے (معجم ۳/ ۲۳۰)

[3] سرخس کی طرف منسوب ہے۔ جو خراسان کے نواحی میں ایک قدیم بڑے شہر کا نام ہے (معجم ۳/ ۲۰۸)

© rasailojaraid.com

۶۲۴۔ السِنجانی[1]، علی بن الحسن بن سنجان، ابوالحسن، المروزی (م ۳۱۶ھ) ص ۲۴۰

۶۲۵۔ السنجانی، ابوالفضل ص ۲۴۰

۶۲۶۔ السلیطی، احمد بن محمد، ابوالحسن، النیسابوری (م ۳۳۹ھ) ص ۲۴۰

۶۲۷۔ السرخسی، احمد بن منصور، ابوالفضل (ولادت ۳۷۰، ۰۰۰۰) ص ۲۴۰

۶۲۸۔ السیبی[2]، احمد بن محمد بن علی، ابوبکر (۲۹۶ - ۳۰۲ھ) ص ۲۴۱

۶۲۹۔ ابن السقاء، محمد بن الحسین، ابوعلی، الاسفرائینی (م ۳۰۲ھ) ص ۲۴۱

۶۳۰۔ السمرقندی، ابواحمد الفارسی (ص ۲۴۱ھ)

۶۳۱۔ السلیمانی، احمد بن علی بن عمرو بن احمد، ابوالفضل، البخاری، البیکندی (۳۱۱ - ۴۰۴ھ) ص ۲۴۱

۶۳۲۔ السرّاج، عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ، ابوالقاسم، القُرشی، النیسابوری (م ۴۱۰ھ) ص ۲۴۲

۶۳۳۔ السیبی، احمد بن محمد بن محمد، ابوعبداللہ، القصری (م ۴۳۹ھ) ص ۲۴۲

۶۳۴۔ ابن ابی سورۃ، عبدالرحمن، بن محمد بن سورۃ، ابوسعد، النیسابوری۔ ص ۲۴۲

۶۳۵۔ السرخسی، زہیر بن الحسن بن علی، ابونصر (م ۴۵۵ھ) ص ۲۴۳

۶۳۶۔ السِردی[3]، ابراہیم بن محمد بن موسی، ابواسحاق (م ۴۵۰ھ) ص ۲۴۳

۶۳۷۔ السِنّی، عبداللہ بن علی بن عوف، ابومحمد (م ۴۶۵ھ) ص ۲۴۳

۶۳۸۔ الساوی، الحسن بن محمد بن الحسن، ابوعلی (م ۴۰۰ھ) ص ۲۴۳

---

[1] سنجان (بفتح السین وکسر السین) کی طرف منسوب ہے۔ شہر مرو کے دروازے پر ایک گاؤں کا نام ہے۔

[2] سیب (بکسر السین وسکون الیاء) کی طرف منسوب ہے۔ کوفہ کے اطراف میں ایک قصبے کا نام ہے (معجم ۳/۲۹۳)

[3] سرد (بکسر السین) کی طرف نسبت ہے جو مرو میں ایک گاؤں کا نام ہے (معجم البلدان ۳/۲۱۰)

© rasailojaraid.com

۶۳۹۔ الساوی، عبدالرحمن بن احمد بن علیک، ابوطاہر (م ۴۸۴ھ) ص ۲۴۲

۶۴۰۔ الشرابی، جعفر بن احمد بن الحسین، ابومحمد البغدادی (م ۵۰۰ھ) ص ۲۴۳

۶۴۱۔ السنجانی[1]، علی بن عبدالرحمن بن محمد، ابوالحسن (م ۵۰۲ھ) ص ۲۴۴

۶۴۲۔ السنجانی، محمد بن الحسن، ابوجعفر (م ۵۰۳ھ) ص ۲۴۴

۶۴۳۔ السرقسطی[2]، عبداللہ بن یحیی بن محمد، ابومحمد الاندلسی (حدود ۵۱۰ھ) ص ۲۴۴

۶۴۴۔ السراج، عبدالرحمن بن احمد بن سہل، ابونصر (۴۳۴ - ۵۱۰ھ) ص ۲۴۵

۶۴۵۔ النسفی، عمر بن محمد بن احمد بن علی، ابوحفص (۴۶۹ - ۵۲۹ھ) ص ۲۴۵

۶۴۶۔ السمنانی[3]، محمد بن علی بن محمد، ابوسعید، العرفی (م ۵۳۰ھ) ص ۲۴۶

۶۴۷۔ الشندکی[4]، ھبۃ اللہ بن سہل بن عمر، ابومحمد البسطامی (۴۴۲ - ۵۳۳ھ) ص ۲۴۶
(زوج بنت امام الحرمین)

۶۴۸۔ ابن رسا، سلطان بن ابراہیم بن مسلم، ابوالفتح المقدسی (۴۴۲ - ۵۲۵ھ) ص ۲۴۶

۶۴۹۔ السراج، سہل بن نصر بن عبدالرحمن، ابوالقاسم النیسابوری (م ۵۴۴ھ) ص ۲۴۶

۶۵۰۔ السلطان، عمر بن علی بن سہل، ابوسعد الدامغانی (م ۵۴۰ھ) ص ۲۴۷

---

[1] سنجان (بکسر اولہ وثانیہ ثم نون ساکنۃ) کی طرف منسوب ہے طخارستان کے ایک شہر کا نام ہے (معجم ۲/۱۵۷)

[2] سرقسطۃ (بالفتح اولہ وثانیہ ثم قاف مضمومۃ وسین ساکنۃ وطاء مفتوحۃ) کی طرف منسوب ہے۔ اندلس کا ایک مشہور شہر ہے۔ وہاں خشک میوے بہت پیدا ہوتے ہیں اور اندلس کے تمام شہروں کی نسبت وہاں کے میوے عمدہ ہوتے ہیں (معجم البلدان ۳/۲۱۲)

[3] سمنان (بکسر اولہ) کی طرف نسبت ہے۔ یہ رے اور دامغان کے مابین ایک شہر ہے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ قومس میں ایک شہر کا نام سمنان ہے۔ وہاں رومال بہت اچھے بنائے جاتے ہیں وہاں بکثرت باغات اور نہریں ہیں۔ (معجم ۳/۲۵۲)

[4] شندۃ (بضم اولہ) کی طرف منسوب ہے۔ اصطخری نے لکھا ہے کہ رے میں ایک مشہور و معروف گاؤں کا نام ہے وہ رے سے صرف دو میل پر واقع ہے (معجم ۳/۱۹۶)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۵۱۔ السنجی، محمد بن محمد بن عبداللہ، ابوطاہر المروزی (۴۶۳ - ۵۴۸ھ) ص ۲۴۷

۶۵۲۔ السرخسی، عبدالرحمن بن محمد بن محمد بن ابراہیم، ابوالقاسم الفارسی۔
(۵۰۲ - ۵۵۶ھ) ص ۲۴۷

۶۵۳۔ ابن سعدان، احمد بن یحیی بن عبدالباقی، ابوالفضائل الزہری البغدادی۔
(۴۸۳ - ۵۶۱ھ) ص ۲۴۸

۶۵۴۔ السعدی، عبداللہ بن رفاعۃ بن عذیر، ابومحمد المصری
(۴۶۷ - ۵۶۱ھ) ص ۲۴۸

۶۵۵۔ السمعانی، عبدالکریم بن ابی بکر محمد بن ابی المظفر منصور، الملقب تاج الاسلام
(۵۰۶ - ۵۶۲ھ) ص ۲۴۸)

۶۵۶۔ السلماسی[1]، محمد بن ھبۃ اللہ بن عبداللہ (م ۵۷۴ھ) ص ۲۴۹

۶۵۷۔ السمعانی، احمد بن بدر، کمال الدین، ابونصر (م ۵۷۵ھ) ص ۲۴۹

۶۵۸۔ ابن شوید، عبداللہ بن علی بن عبداللہ، ابومحمد التکریتی۔ ص ۲۴۹

۶۵۹۔ السلفی، احمد بن محمد بن احمد بن ابراہیم بن سلفۃ، ابوطاہر الاصفہانی
(۴۷۲ - ۵۷۶ھ) ص ۲۴۹)

۶۶۰۔ الساوی، احمد بن محمد بن ابراہیم، ابوحامد (۰۰۰۰ - ۵۷۶) ص ۲۵۰

۶۶۱۔ الشمیدعی، عبداللہ بن حیدر بن ابی القاسم القسزوینی
(م ۵۸۲ھ) ص ۲۵۰

---

[1] سلماس (بفتح اول وثانیہ وآخرہ سین مہملۃ) کی طرف نسبت ہے۔ یہ آذربیجان میں ایک مشہور ومعروف شہر ہے۔ اس کے اور تبریز کے مابین تین دن کا راستہ ہے۔ اب اس کا اکثر حصہ ویران ہو چکا ہے (معجم ۳/۲۳۰)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۶۲۔ ابن سکینہ، عبدالوہاب بن علی بن عبید اللہ، ابو محمد البغدادی۔
(۵۱۹-۶۰۷ھ) ص ۲۵۱

۶۶۳۔ قاضی السلامیۃ[1]، ابراہیم بن نصر بن عسکر، ابو اسحاق ظہیر الدین ص ۲۵۱

۶۶۴۔ سدید الدین، ابراہیم بن عمر بن سماقۃ، ابو اسحاق، الاسعردی۔
(م ۶۱۲ھ) ص ۲۵۲

۶۶۵۔ ابن السمعانی، عبدالرحیم بن عبدالکریم ابو المظفر، فخر الدین (۵۳۷-۶۱۷ھ) ص ۲۵۲

۶۶۶۔ السہروردی، عمر بن محمد بن عبداللہ، ابو نصر، البکری (۵۳۹-۶۳۲ھ)

۶۶۷۔ السہروردی، عبدالقاہر بن عبداللہ بن محمد، ابو النجیب (م ۵۶۳ھ) ص ۲۵۳

۶۶۸۔ السہروردی، عمر بن عبداللہ، ابو حفص (م ۵۳۲ھ) ص ۲۵۴ [اخوہ]

۶۶۹۔ ابو الرضی، عبدالرحیم (م ۵۶۷ھ) [ولد ابی النجیب السہروردی] ص ۲۵۴

۶۷۰۔ ابو محمد، عبداللطیف (۵۳۴-۶۱۰ھ) [ولد ابی النجیب السہروردی] ص ۲۵۴

۶۷۱۔ السنجاری، اسعد بن یحییٰ بن موسیٰ ابو السعادات (۵۳۳-۶۲۲ھ)

۶۷۲۔ ابن السکری، عبدالرحمن بن عبدالعلی، عماد الدین (م ۵۵۲-۶۲۴ھ) ص ۲۵۵

۶۷۳۔ السخاوی، علی بن محمد بن عبدالصمد، ابو الحسن، علم الدین (م ۶۴۳ھ) ص ۲۵۵

۶۷۴۔ سلار بن الحسن، بن عمر، ابو الحسن، کمال الدین الاربلی (م ۶۷۰ھ) ص ۲۵۶

۶۷۵۔ ابن الساعی، علی بن انجب بن عثمان، ابو طالب، تاج الدین (م ۶۷۴ھ) ص ۲۵۶

۶۷۶۔ ابن بنت ابی سعد، عثمان بن علی بن یحییٰ، فخر الدین الانصاری
(۶۲۹-۷۱۹ھ) ص ۲۵۶

---

[1] سلامیۃ۔ دجلہ کے مشرقی ساحل پر موصل کے نواحی میں ایک بڑے گاؤں کا نام ہے۔ یہ گاؤں موصل کے بہترین اور صاف ستھرے میں شمار کیا جاتا ہے (معجم البلدان ۳/۲۳۳)

© rasailojaraid.com

۶۷۷۔ شرف الدین محمد بن عثمان (م فی حدود ۷۳۰ھ) ص ۲۵۷ [سبط ابن بنت ابی سعد]

۶۷۸۔ السویداوی[۱]، عمر بن احمد بن طرّاز، سراج الدین الخزرجی (م ۷۲۶ھ) ص ۲۵۷

۶۷۹۔ السنباطی[۲]، محمد بن عبد الصمد بن عبد القادر بن صالح قطب الدین (م ۷۲۲ھ) ص ۲۵۷

۶۸۰۔ السمنانی، احمد بن محمد بن احمد، علاء الدین، علاء الدولہ

(م قبل ۷۴۰ھ) ص ۲۵۸

۶۸۱۔ السبکی، محمد بن عبد اللطیف، ابو الفتح، تقی الدین (م ۷۴۴ھ) ص ۲۵۸

۶۸۲۔ السبکی، علی بن عبد الکافی بن علی، تقی الدین ابو الحسن (م ۷۵۶ھ) ص ۲۵۸

باب الشین المعجمۃ

فیہ فصلان، الاول فی الاسماء الواقعۃ فی الرافعی والروضۃ

۶۸۳۔ ابن بنت الشافعی، احمد بن محمد بن عبد اللہ بن محمد بن العباس بن عثمان بن شافع

ص ۲۵۹

۶۸۴۔ الشاشی[۳]، محمد بن علی بن اسماعیل، ابو بکر القفال الکبیر

(۲۹۱-۳۶۵ھ) ص ۲۶۰

۶۸۵۔ الشبوی[۴]، محمد بن، عمر بن شبویہ، ابو علی۔ ص ۲۶۱

۱؎ سُوَیدا کی طرف نسبت ہے۔ نواحی دمشق میں حوران کے ایک گاؤں کا نام ہے۔ (معجم ۳/۲۸۶)

۲؎ سَنباط (بفتح السین) کی طرف نسبت ہے۔ اس کو سنبوطیۃ اور سنموطیۃ بھی کہا جاتا ہے۔ نواحی مصر میں جزیرہ قوسینا میں ایک خوبصورت چھوٹے شہر کا نام ہے۔ (معجم ۳/۲۶۱) ۳؎ شاش کی طرف منسوب ہے، ماوراء النہر کا سب سے عمدہ اور صاف ستھرا شہر ہے۔ وہاں زیادہ تر شافعی علماء پیدا ہوئے ہیں (معجم ۳/۳۰۸)

۴؎ شَبُورَۃ کی طرف منسوب ہے۔ اس میں اختلاف ہے کہ یہ جگہ کہاں واقع ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ یمن کا شہر ہے۔ کچھ کا خیال ہے کہ یہ عراق کے نواحی میں ایک مقام ہے۔ (معجم ۳/۳۲۳)

© rasailojaraid.com

۶۸۶۔ بنت ابی الشبوی ۔ ص ۲۶۲

۶۸۷۔ الشالوسی[1]، عبدالکریم بن احمد بن الحسین ، ابو بکر، ابو عبداللہ ، الطبری۔

(م ۴۶۵ھ) ص ۲۶۲

۶۸۸۔ الشیرازی، ابراہیم بن علی بن یوسف ، ابواسحاق (۳۹۳۔ ۴۷۶ھ) ص ۲۶۲

۶۸۹۔ الشاشی ، محمد بن احمد ، ابو بکر، فخر الاسلام (۴۲۹۔ ۵۰۷ھ) ص ۲۶۴

۶۹۰۔ الشاشی (عبداللہ بن محمد بن احمد (۴۳۱۔ ۵۲۸ھ) ص ۲۶۵

۶۹۱۔ الشاشی ، احمد بن محمد بن احمد (م ۵۲۷ھ) ص ۲۶۵

۶۹۲۔ الشاشی ، عمر بن احمد ، ابو حفص (م ۵۵۰ھ) ص ۲۶۵

۶۹۳۔ الشاشی ، احمد بن عبداللہ بن محمد بن احمد ، ابو نصر (م ۵۷۶ھ) ص ۲۶۶

الفصل الثانی فی الأسماء التی تدل علی الکتابین

۶۹۴۔ ابن الشرقی ، احمد بن محمد بن الحسن ، ابو حامد ، النیسابوری (۲۴۰۔ ۳۲۵ھ)

۶۹۵۔ الشاشی ، نصر بن حاتم بن بکر ، ابو اللیث ص ۲۶۶

۶۹۶۔ الشیرازی ، الحسن بن احمد بن محمد بن اللیث ، ابو علی (م ۴۰۵ھ) ص ۲۶۶

۶۹۷۔ الشیرنخجیری[2]، عبدالرحمن بن احمد بن محمد ، ابو محمد (م ۴۲۰ھ) ص ۲۶۶

۶۹۸۔ ابن الشحنۃ ، شریف بن الفیاض بن المبارک ، ابو العباس ۔ ص ۲۶۷

۶۹۹۔ ابن شریح الحسین بن عبداللہ بن الحسین بن الشریح ، ابو عبداللہ (م بعد ۴۲۶ھ) ص ۲۶۷

---

[1] شالوس کی طرف نسبت ہے۔ طبرستان کے پہاڑی علاقے میں ایک شہر ہے اور اس کی حیثیت سرحد طبرستان کی ہے۔ (معجم ۳/ ۳۱۱)

[2] شیرنخجیر کی طرف نسبت ہے۔ جو مرو کے ایک گاؤں کا نام ہے (معجم ۳/ ۳۰۲)

© rasailojaraid.com

۷۰۰۔ الشجاعی[1]، احمد بن محمد بن محمد، ابو حامد (م ۴۸۲ھ)، ص ۲۶۷

۷۰۱۔ ابو نصر محمد بن محمود بن محمد (۴۵۲-۵۳۴ھ) ص ۲۶۷ [ابن اخی الشجاعی]

۷۰۲۔ الشہرزوری، ابراہیم بن محمد بن عقیل، ابو اسحاق (م ۴۸۴ھ) ص ۲۶۸

۷۰۳۔ الشاشی، محمد بن علی بن حامد، ابو بکر (۳۹۷-۴۸۵ھ) ص ۲۶۸

۷۰۴۔ فقیہ الشاہ، ابو احمد بن عبدالرحمن بن احمد شاہ (م ۴۸۵ھ) ص ۲۶۸

۷۰۵۔ الشامی، محمد بن المظفر، ابو بکر، الحموی (م ۴۸۸ھ) ص ۲۶۸

۷۰۶۔ الشیبانی، القاسم بن المظفر بن علی، السہروردی (م ۴۸۹ھ) ص ۲۶۹

۷۰۷۔ مرتضیٰ عبداللہ (۴۶۵-۵۱۱ھ) [ولد الشیبانی] ص ۲۶۹

۷۰۸۔ ابو بکر محمد المعروف بقاضی الخافقین (۴۷۴-۵۳۸ھ) ص ۲۷۰ [ولد الشیبانی]

۷۰۹۔ کمال الدین محمد بن عبداللہ (۴۹۰-۵۷۲ھ) ص ۲۷۱ [حفید الشیبانی] ص ۲۷۱

۷۱۰۔ جلال الدین عبدالرحمن (م ۵۵۶ھ) ص ۲۷۲ [ولد الشیبانی]

۷۱۱۔ محی الدین (۵۱۰-۵۸۶ھ) ص ۲۷۲ [ولد الشیبانی]

۷۱۲۔ ابن الشیرازی، احمد بن عبداللہ بن عبدالوہاب بن موسیٰ، ابو منصور

(م ۴۹۳ھ) ص ۲۷۲

۷۱۳۔ شیدلہ، عزیز بن عبدالملک بن منصور، ابو المعالی، الجیلی۔ (م ۴۹۴ھ) ص ۲۷۲

۷۱۴۔ الشیروانی، شعبان، ابو الفضل (م ۴۹۴ھ) ص ۲۷۲

۷۱۵۔ الشارقی[2]، احمد بن محمد بن عبدالرحمن، ابو الفضل الانصاری، المغربی (م حدود ۵۰۰ھ) ص ۲۷۳

---

[1] قال الاسنوی "الشجاعی نسبة الی بعض اجداده" (طبقاته ص ۲۶۷

[2] شارقہ کی طرف نسبت ہے جو مشرقی اندلس میں ایک قلعہ ہے۔ (معجم ۳/ ۳۰۷

وقال الاسنوی فی طبقاته: "الشارقی نسبة الی بلدة فی الاندلس یقال لها شارقة"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۱۶۔ شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ، ابوشجاع، الدیلمی (۴۴۵-۵۰۹ھ) ص ۲۷۳

۷۱۷۔ شہردار، ابومنصور (۴۸۳....) ص ۲۷۴ [ولد شیرویہ]

۷۱۸۔ الشیرازی، محمد بن ھبۃ اللہ بن محمد بن یحییٰ، ابونصر (م ۵۱۶ھ) ص ۲۷۴

۷۱۹۔ الشاشی، عمر بن محمد بن موسیٰ، ابوحفص (۴۵۰-۵۲۷ھ) ص ۲۷۴

۷۲۰۔ الشہرستانی، محمد بن عبدالکریم بن احمد، ابوالفتح (۴۶۷-۵۴۸ھ) ص ۲۷۴

۷۲۱۔ الشیروانی، عوض بن احمد، ابوخلف۔ ص ۲۷۵

۷۲۲۔ الشاشی، محمد بن عمر بن محمد، ابوعبداللہ (م ۵۵۶ھ) ص ۲۷۵

۷۲۳۔ الخضر بن شبل بن عبد، ابوالبرکات الدمشقی (۴۸۶-۵۰۲ھ) ص ۲۷۵

۷۲۴۔ الشہرزوری، عبدالقاہر بن الحسن بن علی، ابوالسعادات حجۃ الدین۔
(۵۲۷-۵۷۱ھ) ص ۲۷۶

۷۲۵۔ ابن الشیرجی، عبداللہ بن الخضر بن الحسین، ابوالبرکات، الموصلی
(م ۵۷۴ھ) ص ۲۷۶

۷۲۶۔ الشہرزوری، عبداللہ بن القاسم، ابوالقاسم (م ۵۷۵ھ) ص ۲۷۷

۷۲۷۔ الشاتانی[۱]، الحسن بن سعید بن عبداللہ بن بندار، ابوعلی، علم الدین
(۵۱۰-۵۷۹ھ) ص ۲۷۷

۷۲۸۔ ابوشجاع، محمد بن مہیج بن عبداللہ (م ۵۸۱ھ) ص ۲۷۸

۷۲۹۔ الشاطبی[۲]، القاسم بن فیرہ بن ابی القاسم الرعینی (۵۳۸-۵۹۰ھ) ص ۲۷۸

---

[۱] شاتان کی طرف نسبت ہے۔ شاتان دیار بکر میں ایک قلعہ کا نام ہے (معجم ۳/۳۰۲)

[۲] شاطبۃ کی طرف نسبت ہے۔ مشرقی اندلس میں ایک مشہور قدیم شہر کا نام ہے۔ وہاں کا کاغذ بہت عمدہ بنایا جاتا ہے۔ (معجم ۳/۳۰۹)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۰۔ الشیرازی، خضر بن احمد بن مقلد ابوالفتح القضاعی (م ۵۹۸ھ) ص ۲۷۹

۴۱۔ ابن شداد، یوسف بن رافع، بہاء الدین، ابوالمحاسن، الاسدی۔

(۵۳۹ — ۶۳۲ھ) ص ۲۷۹

۴۲۔ ابن الشیرازی، محمد بن ھبۃ اللہ بن محمد بن ھبۃ اللہ بن یحیی الدمشقی۔

(۵۴۹ — ۶۳۵ھ) ص ۲۸۹

۴۳۔ ابوشامۃ، عبدالرحمن بن اسماعیل بن ابراہیم، ابوالقاسم، شہاب الدین

(۵۹۹ — ۶۶۵ھ) ص ۲۸۲

۴۴۔ الشہرزوری، علی بن محمود بن علی، ابوالحسن الکردی شمس الدین (م ۶۷۵ھ) ص ۲۸۳

۴۵۔ الشیرازی، محمود بن مسعود بن مصلح قطب الدین (م ۷۱۰ھ) ص ۲۸۳

(باقی)

ضروری اطلاع

نہایت افسوس کے ساتھ مطلع کیا جاتا ہے کہ کئی ماہ سے گنجائش نہ ہونے کے باعث تبصرے شائع نہیں ہو سکے ہیں۔ انشاء اللہ فروری سنہ ۷۲ء میں تبصروں کے لیے مناسب گنجائش نکالی جائیگی

(محمد ظفر احمد نعیم)

© rasailojaraid.com